

دارالافتاء جامعہ نعیمیہ



بیت الخلاء کارخ

سوال:

کسی با تھر و مکار خ قبلہ کی جانب ہو، اس کو گرانا لازم ہے، شرعی طریقہ کیا ہے، بیت الخلاء کس رخ ہونا چاہیے؟۔
(محمد جنید، لیاقت آباد کراچی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَدِلِكِ الْوَهَابِ

رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی ہر مرمت کے سب قضاۓ حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیچھے کرنے سے منع فرمایا ہے:

(۱) ”عَنْ أَبِي أَيُوبَ، أَنَّ الْبَيْنَ قَالَ: إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدِرُوهَا بِبَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ، وَلَكِنْ شِرْقُوكُمْ أَوْ عَرْبَيْنَوْأَفَالْأَبْوَيْبَ: بَقَدِمَنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيْضَ قَدْ بُيَّنَتْ قَبْلَةَ فَنَنْحَرَفُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ“۔

ترجمہ: ”حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم قضاۓ حاجت کے لیے جاؤ تو قبلہ کی طرف نہ منہ کرو نہ پیچھے، خواہ پیش اب کرنا ہو یا پا گانہ، البتہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کیا کرو۔ حضرت ابو ایوب انصاری کہتے ہیں: ہم ملک شام گئے تو وہاں قبلہ کی جانب بیت الخلاء بنے ہوئے تھے، ہم وہاں قضاۓ حاجت کے وقت رُخ بدلت کر بیٹھتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتے تھے، (صحیح مسلم: 264)۔“

وہ ممالک جہاں قبلہ مغرب یا مشرق کی طرف ہے، وہاں بیت الخلاء شمالاً جنوباً بنانے چاہیں اور وہ ممالک جہاں قبلہ شمال یا جنوب کی طرف ہے، وہاں بیت الخلاء شرقاً غرباً بنانے چاہیں، اسی وجہ سے پاکستان میں بیت الخلاء شمالاً جنوباً بنائے جاتے ہیں تاکہ قضاۓ حاجت کے وقت قبلہ کی جانب نہ منہ ہو اور نہ پیچھے ہو۔

(۲) ”عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ قَالَ: إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ عَلَى حَاجِتِهِ، فَلَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدِرُهَا“۔

ترجمہ: ”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب تم میں سے کوئی شخص قضاۓ حاجت کے لیے بیٹھنے قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ پیچھے، (صحیح مسلم: 265)۔“

علامہ نظام الدین رضی اللہ عنہ لکھتے ہیں:

”وَكُلِّهَا اسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ بِالْفَزْجِ فِي الْخَلَاءِ وَاسْتِدِبَارُهَا وَإِنْ غَافَ وَقَعَدَ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ يُسْتَحْبِطُ لَهُ أَنْ يَنْهِرِفَ (جاری ہے۔۔۔)

(2)

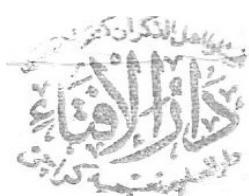
بِقَدْرِ الْمُكَانِ كَذَا فِي "الْتَّبَيِّنِ، وَلَا يُخْتَلِفُ هَذَا عِنْدَ تَائِفَ الْبُنْيَانِ وَالصَّحْمَاءِ كَذَا فِي "شَرِحِ الْوِقَايَةِ"۔

ترجمہ: ”قضاء حاجت کے وقت یا طہارت کرنے میں قبلہ کی طرف نہ منہ کرے اور نہ پیٹھ اور اگر بھول کر قبلہ کی طرف منہ کر لیا تو مستحب یہ ہے کہ (یاد آتے ہی فوراً) جس قدر ممکن ہو رُخ بدل دے، ”تبیین“ میں اسی طرح ہے اور ہمارے نزدیک اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ مکان میں ہو یا صحراء میں (یعنی دونوں جگہ یہی حکم ہے)، (فتاویٰ عالمگیری، ج: 1، ص: 50)۔

صورتِ مسئولہ میں بہتر تو یہ ہے کہ اگر متبادل صورت ممکن نہ ہو تو اس بیت الخلاء کو اس وقت تک استعمال نہ کریں، جب تک کہ اُسے درست نہ کر لیا جائے اور اگر متبادل صورت ممکن نہ ہو تو جب تک اس کی سمت درست نہ ہو جائے، اس وقت تک بیت الخلاء استعمال کرنے والوں کو چاہیے کہ قضاۓ حاجت کے وقت قبلہ والی جہت سے انحراف کر کے بیٹھیں (یعنی جتنا ہو سکے رُخ موڑ کر بیٹھیں تاکہ چہرہ یا پشت قبلہ کی طرف نہ ہو) اور بیت الخلاء سے نکل کر استغفار بھی کریں۔ اسی طرح کمسن بچوں کو پیشاب یا پاخانہ کرانے والے پر لازم ہے کہ بچے کامنہ یا پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرے، بچے تو ادکام کا مکلف نہیں ہے، بڑوں کو اس معاملے میں احتیاط کرنی چاہیے۔



مفتی منیب الرحمن
رئیس دارالافتیاد دارالعلوم نعیمیہ، کراچی



26 اگست 2023ء